۲۲۴۴ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف ﷺ مترجم

عربی ۰ اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملہ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم

مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

۲۲ سو سے منتخب احادیث مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب کا مکمل سلیس اردو ترجمہ اور حواشی

صحیح مسلم شریف

مترجم عربی ○ اردو

الجامع الصحیح للامام المسلم

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ۔ فوائد و تشریحات:

مولانا عابد الرحمٰن صدیقی کاندھلوی

جدید حواشی از فتح الملہم و تکملۂ فتح الملہم

حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب فاضل تخصص فی الافتا جامعہ دار العلوم کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی دامت برکاتہم
مفتی و استاذ الحدیث جامعہ دار العلوم کراچی

ادارہ اسلامیات
لاہور۔ کراچی
پاکستان

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

نام مصنف

الامام الحافظ ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری م ۲۶۱ھ

اشاعت اول

ربیع الاول ۱۴۲۸ھ، اپریل ۲۰۰۷ء

ادارہ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۲۴۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان........فون ۷۲۲۴۳۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان......فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے

ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر ۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر ۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ *

دلایا گیا ہے اور میں اپنے صحابہ کے لئے امان ہوں، جب میں چلا جاؤں گا تو میرے صحابہ پر وہ (فتنے) آجائیں گے جن سے ڈرایا گیا ہے اور میرے صحابہ میری امت کے لئے امان ہیں جب صحابہ چلے جائیں گے تو ان پر وہ (فتنے) آپڑیں گے جن سے ڈرایا جاتا ہے۔

(فائدہ) امام نووی فرماتے ہیں کہ اصحاب کے نہ ہونے سے بدعتوں کا ظہور ہوا اور یہی فتنوں سے مراد ہے۔ واللہ اعلم۔

(٢٦٥) بَاب فَضْلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ *

باب (۲۶۵) صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی فضیلت۔

١٧٥٥- حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُو فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ *

۱۷۵۵۔ ابوخیثمہ، زہیر بن حرب، احمد بن عبدہ ضبی، سفیان بن عیینہ، عمرو، حضرت جابر، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ جب کچھ جماعتیں جہاد کے لئے جائیں گی تو ان سے پوچھا جائے گا کہ تمہارے اندر کوئی ایسا بھی ہے کہ جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے وہ کہیں گے ہاں ہے، چنانچہ انہیں فتح حاصل ہوگی، پھر ایک زمانہ آئے گا جس میں لوگ جہاد کریں گے تو ان سے پوچھا جائے گا تم میں کوئی ایسا بھی ہے کہ جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی کو دیکھا ہو وہ کہیں گے ہاں ہے، تو انہیں بھی فتح حاصل ہوگی، پھر ایک زمانہ آئے گا جس میں کچھ لوگ جہاد میں جائیں گے تو ان سے کہا جائیگا کہ کیا تم میں کوئی ایسا آدمی ہے جس نے صحابی کے ساتھی کو دیکھا ہے وہ کہیں گے ہاں ہے انہیں بھی فتح حاصل ہوگی۔

١٧٥٦- حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۷۵۶۔ سعید بن یحییٰ بن سعید اموی، بواسطہ اپنے والد، ابن جریج، ابوالزبیر، جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ جس میں ایک

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمُ الْبَعْثُ فَيَقُولُونَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مَنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ *

دستہ جہاد پر روانہ کیا جائے گا لوگ کہیں گے کہ دیکھو تم میں کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی بھی ہے؟ چنانچہ ایک صحابی مل جائے گا، اس کی برکت سے فتح حاصل ہو گی کچھ زمانہ کے بعد ایک دوسرا جہادی دستہ روانہ کیا جائے گا تو لوگ ان سے کہیں گے کیا تم میں کوئی ایسا بھی ہے جس نے صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے چنانچہ انہیں (ان کی برکت سے) فتح ہو جائے گی، پھر ایک زمانہ میں تیسرا دستہ روانہ کیا جائے گا تو ان سے کہا جائے گا کہ دیکھو تم میں کوئی تابعی کا دیکھنے والا بھی ہے پھر ایک زمانہ میں چوتھا دستہ روانہ کیا جائے گا، اور ان سے کہا جائے گا کہ تلاش کرو، کہ تم میں سے تابعیوں کے دیکھنے والے کا دیکھنے والا بھی موجود ہے۔ چنانچہ ایک ایسا شخص بھی مل جائے گا اور انہیں بھی فتح حاصل ہو گی۔

١٧٥٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ و قَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ *

۱۷۵۷۔ قتیبہ بن سعید، ہناد بن السری، ابوالاحوص، منصور، ابراہیم بن یزید، عبید سلمانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری امت کے بہترین لوگ اس زمانہ کے ہوں گے جو مجھ سے متصل آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر ایسی قوم آئے گی جس کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی، ہناد نے زمانہ کا ذکر نہیں کیا اور قتیبہ نے "قوم" کے بجائے "اقوام" کہا ہے۔

(فائدہ) امام نووی فرماتے ہیں جمہور علمائے کرام کے نزدیک جس مسلمان نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اگرچہ ایک ساعت بھی دیکھا ہو وہ صحابی ہے، اور حدیث میں تفضیل قرن سے مجموعی طور پر قرن کی دوسرے قرن پر تفضیل مراد ہے، فرادی فرادی تفضیل مراد نہیں، باقی قرن کے معنی میں اختلاف ہے، مغیرہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کا قرن آپؐ کے اصحاب ہیں ان کے بعد کا قرن ان کی اولاد، اور ان کے بعد کا قرن ان کے بیٹے، اور شہر بیان کرتے ہیں کہ آپؐ کا قرن اس وقت تک ہے جب تک کوئی آپؐ کا دیکھنے والا باقی ہے، پھر دوسرا قرن اس وقت تک ہے جب تک کوئی صحابی کا دیکھنے والا باقی رہا، پھر تیسرا قرن جب تک کوئی تابعی کا دیکھنے والا باقی ہو اور قرن بعض کے نزدیک ساٹھ سال کا اور بعض کے نزدیک سو سال کا ہے، غرض پہلا قرن صحابہ کرام کا ایک سو بیس برس تک رہا، سب سے آخری صحابی ابوالطفیل ہیں جن کا ۱۲۰ھ میں انتقال ہوا اور تابعین کا زمانہ ۱۷۰ھ پر پورا ہوا، اور تبع تابعین کا زمانہ ۲۲۰ھ تک رہا۔

۱۷۵۸- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا و قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ *

۱۷۵۸۔ عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن ابراہیم حنظلی، جریر، منصور، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپؐ نے فرمایا میرے زمانہ کے لوگ اور پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے اور پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر ایک ایسی قوم آئے گی جس میں سے بعض کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

۱۷۵۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ *

۱۷۵۹۔ محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ۔ (دوسری سند) محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، عبدالرحمٰن، سفیان، منصور سے ابوالاحوص اور جریر کی سند اور روایت کے ہم معنی روایت مروی ہے باقی ان دونوں روایتوں میں یہ نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا۔

۱۷۶۰- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ *

۱۷۶۰۔ حسن بن علی الحلوانی، ازہر بن سعد السمان، ابن عون، ابراہیم، عبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا، بہترین لوگ میرے زمانے کے ہیں پھر جو ان کے بعد ہوں گے اور پھر وہ جو ان کے بعد ہوں گے میں نہیں کہہ سکتا کہ حضورؐ نے تیسری یا چوتھی مرتبہ میں فرمایا کہ پھر ان کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جن میں سے بعض کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہو گی۔

۱۷۶۱- حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح و حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

۱۷۶۱۔ یعقوب بن ابراہیم، ہشیم، ابی بشر (دوسری سند) اسماعیل بن سالم، ہشیم، ابوبشر، عبداللہ بن شقیق، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں بہترین لوگ اس

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا *

زمانہ کے ہیں جس میں میں معبوث ہوا ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، واللہ اعلم حضورؐ نے تیسرے نمبر کا ذکر کیا، یا نہیں، بہر حال فرمایا، پھر ایسے لوگ رہ جائیں گے جو فربہی اور موٹاپے پر مریں گے اور بغیر طلب گواہی کے گواہی دیں گے۔

١٧٦٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح و حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح و حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً *

۱۷۶۲۔ محمد بن بشار محمد بن جعفر۔

(دوسری سند) ابو بکر بن نافع، غندر، شعبہ۔

(تیسری سند) حجاج بن الشاعر، ابوالولید، ابو عوانہ، ابو بشر سے اسی سند کے ساتھ روایت مروی ہے، باقی شعبہ کی روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول ہے کہ معلوم نہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دوسرے نمبر پر یہ فرمایا یا تیسرے پر۔

١٧٦٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ *

۱۷۶۳۔ ابو بکر بن ابی شیبہ، محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوجمرہ، زہدم، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا تم میں بہترین آدمی میرے زمانہ کے ہیں، پھر وہ لوگ ہیں جو ان سے متصل ہوں گے پھر وہ لوگ ہیں جو ان سے متصل ہوں گے، پھر وہ لوگ ہیں جو ان سے متصل ہوں گے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے زمانہ کے آدمیوں کے بعد دو نمبر ذکر کئے یا تین پھر فرمایا کہ ان کے بعد ایسی قوم آئے گی جو بغیر طلب شہادت کے گواہی دے گی، خیانت کرے گی، اسے دیانتدار نہیں سمجھا جائے گا، نذریں مانے گی لیکن انہیں پورا نہیں کرے گی اور ان میں فربہی اور موٹاپا نمایاں ہوگا۔

١٧٦٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي

۱۷۶۴۔ محمد بن حاتم، یحییٰ بن سعید، (دوسری سند) عبدالرحمن بن بشر، بہز، (تیسری سند) محمد بن رافع، شبابہ، شعبہ، سے اسی سند کے ساتھ روایت مروی ہے اور ان سب روایتوں میں ہے کہ میں نہیں جانتا، آپؐ نے اپنے زمانہ کے بعد دو زمانہ ذکر کئے یا

حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَاءَنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُوفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ *

تین اور شبابہ کی روایت میں ہے کہ میں نے زہدم سے سنا، اور وہ میرے پاس گھوڑے پر اپنی کسی حاجت سے آئے تھے، انہوں نے کہا میں نے عمران بن حصینؓ سے سنا اور یحییٰ اور شبابہ کی روایت میں "لایفون" کا لفظ ہے اور بہز کی روایت میں ابن جعفر کی روایت کی طرح "لایوفون" ہے۔

١٧٦٥ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ *

۱۷۶۵۔ قتیبہ بن سعید، محمد بن عبدالملک اموی، ابوعوانہ (دوسری سند) محمد بن مثنیٰ، ابن بشار، معاذ بن ہشام، بواسطہ اپنے والد، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی روایت نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اس امت کے بہترین آدمی اس زمانے کے ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں پھر وہ لوگ جو ان کے بعد آئیں گے، ابوعوانہ نے زہدم عن عمران کی روایت کی طرح یہ زیادتی بیان کی ہے کہ واللہ اعلم آپؐ نے تیسرے زمانہ کا بھی ذکر کیا یا نہیں، اور ہشام عن قتادہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ وہ قسمیں کھائیں گے، باوجودیکہ ان سے قسم طلب نہیں کی جائے گی۔

١٧٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ *

۱۷۶۶۔ ابوبکر بن ابی شیبہ، شجاع بن مخلد، حسین، زائدہ، سدی، عبداللہ بن بہی، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں، آپؐ نے فرمایا اس زمانہ کے جس میں میں ہوں، پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانے کے۔

(٢٦٦) بَاب بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ *

باب (۲۶۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک کہ جو اس وقت صحابی موجود ہیں سو سال کے بعد ان میں سے کوئی نہیں رہے گا۔

١٧٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ

۱۷۶۷۔ محمد بن رافع، عبد بن حمید، عبدالرزاق، معمر، زہری،